ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی 601/2014-2015 — 14 مئی، 2015

ڈی پی ایس ایس، سی او، پی ڈی نمبر 2163/02.14.003/2014-15

دی چیئر مینجنگ ڈائریکٹر/سی ای او
سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینکیں بشمول آر و آر بی ز/ شہری کوآپریٹو بینکیں/
ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکیں/ با اختیار کارڈ پیمنٹ نیٹ ورک

محترم/محترمہ!

کارڈ پیمنٹس ۔کم قیمت کے کارڈ پریزینٹیشن ٹرانزیکشن کے لئے تصدیق کے اضافی فیکٹرس کی ضروریات میں راحت

ریزرو بینک نے کارڈ کے ذریعہ ٹرانزیکشن کی سیکوریٹی پر اور خطرات میں تخفیف کے لئے بہت سی ہدایات جاری کی ہیں، ان میں آن لائن الرٹ اور اتھنٹیکیشن (تصدیق) فیکٹر کو خاص طور پر دھیان میں رکھا گیا ہے، ان اقدامات سے کسٹمر (صارفین) کو کارڈ کے استعمال میں اعتماد بڑھے گا۔

2. ابھی حال میں ریزرو بینک کو تصدیق کے اضافی فیکٹر کو ہٹانے کی ضرورت کے بارے میں بہت سی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ایسا ہونے پر پروڈکٹ پیمنٹ/ بنانے میں نئے نئے خیالات پیدا ہوں گے، اور کچھ مخصوص کارڈ ٹرانزیکشن میں سہولیات میں اضافہ ہوگا، ریزرو بینک نے کارڈ ٹرانزیکشن میں سیکوریٹی اور تجارت میں آسانی کو دھیان میں رکھتے ہوئے اس کی جانچ پڑتال کے بعد عوام سے کارڈ ٹرانزیکشن میں کچھ چھوٹ دینے کے بارے میں عوام کے سامنے ایک ڈرافٹ سرکلر رکھا ہے اور مشورہ مانگا ہے کہ کم قیمت کے ٹرانزیکشن میں این ایف سی کا استعمال کرتے ہوئے ای ایم وی معیار کے مطابق بغیر تعلق کی تکنیک (کانٹیکٹ لیس ٹیکنالاجی) کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3. ڈرافٹ سرکلر پر موصول مشوروں کی جانچ پڑتال کی گئی ہے اور اب یہ طے کیا گیا کہ چھوٹی قیمت کے کارڈ پریزینٹ ٹرانزیکشن کے لئے اے ایف اے (اضافی تصدیق فیکٹر) کی ضرورت میں کچھ راحت دی جائے۔ یہ صرف بغیر کانٹیکٹ (بغیر چھوٹ) کارڈ کے استعمال میں بھی راحت ہوگی۔ اس معاملہ میں یہ صلاح دی جاتی ہے کہ

i. 2000 روپیہ تک کے ٹرانزیکشن میں اے ایف اے ضرورت میں راحت ہوگی (فی ٹرانزیکشن)

II. یہ 2000 روپیہ کی لمٹ ملک میں سبھی طرح کی تجارتی سرگرمیوں کے لئے مرچنٹ (تاجروں) جہاں کانٹیکٹ لیس پیمنٹ منظور کئے جاتے ہیں، کو ہوگی۔

iii. اس لمٹ سے زیادہ کے ٹرانزیکشن کے لئے کارڈ کا استعمال پن (پاس ورڈ) کے ساتھ ضروری ہوگا۔

iv. اس لمٹ سے کم قیمت کے ٹرانزیکشن کے لئے کسٹمر کو اختیار ہوگا کہ وہ کانٹیکٹ پیمنٹ کو چُنے یہ سہولت اس کو دونوں طرف سے کارڈ جاری کرنے والی بینک اور جہاں کارڈ استعمال ہو وہ بینک کے ذریعہ فراہم ہوگی گاہکوں (صارفین) کو اس بات کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا کہ وہ کانٹیکٹ لیس پیمنٹ کریں۔

v. بینکوں کو اجازت ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کو ان کی سہولت کے حساب سے کم ٹرانزیکشن کی لمٹ سیٹ کریں یہ ذمہ داری کانٹیکٹ لیس پیمنٹ اتھرائز کرنے کی کارڈ جاری کرنے والی بینک کی ہوگی۔

vi. بینکیں چھوٹی قیمت کے لین دین پر کہ وہ ایک دن/ ایک ہفتہ/ ایک مہینہ میں کتنی بار کیا جاسکتا ہے۔ گاہک کی ضرورت کے حساب سے جو موزوں ہو طے کرسکتی ہیں۔

iiv. کانٹیکٹ لیس کارڈ ای ایم وی معیار کے مطابق چپ کارڈ ہونا چاہئے تا کہ وہ ملک میں پھیلے ہوئے کارڈ ایکسپٹینس (منظوری) انفرا اسٹرکچر کے ذریعہ مان لئے جائیں (ویلڈ ہوں) کیوں کہ یہ سارے انفرا اسٹرکچر ای ایم وی بنیاد پر بنے ہیں۔

4. مزید یہ کہ گاہکوں کی واقفیت اور ان کے تحفظ کے مفاد میں بینکوں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ:

i. صارفین کو کانٹیکٹ لیس کارڈ کے استعمال، اس کے خطرات اور اس کی تکنیک کے بارے میں اچھی طرح سے سمجھا دیں۔

ii. اپنے صارفین کو آگاہ کردیں کہ وہ اپنے کارڈ کی ”کانٹیکٹ لیس“ لوگو کی ضرور پہچان رکھیں (ہر کارڈ کا لوگو الگ الگ ہوتا ہے) اور ساتھ میں مرچنٹ لوکیشن/ پی او ایس ٹرمینل کا بھی دھیان رکھیں (اس لوکیشن پر یہ کارڈ منظور کئے جاتے ہیں)۔

iii. گاہکوں کو اچھی طرح سے بتادیں کہ کانٹیکٹ لیس کارڈ کا پیمنٹ 2000 روپیہ تک کی لمٹ کا استعمال کن کن لوکیشن (جگہوں) پر کیا جا سکتا ہے اور وہ پن اتھنٹیکیشن کا استعمال کسی بھی جائز جگہ پر بغیر کسی لمٹ کے کر سکتے ہیں۔

iv. صارفین کو کارڈ جاری کرتے وقت یہ بھی وضاحت کردی جائے کہ اُن کی کتنی ذمہ داری ہے اور کارڈ کھو جانے پر فوراً بینک کو مطلع کریں۔اور

v. موجودہ طریقۂ کار کا استعمال کرتے ہوئے کارڈ کے کھو جانے/ چوری ہو جانے پر ویب سائٹ،فون بینکنگ،ایس ایم ایس،آئی وی آر کا استعمال کریں اور بینک کو مطلع کریں۔

5. اس بات کو بھی ذہن نشین کرلیں مندرجہ بالا راحت مندرجہ ذیل پر دستیاب نہیں ہے:

i. اے ٹی ایم ٹرانزیکشن خواہ ٹرانزیکشن کسی بھی قیمت کا ہو

ii. کارڈ ناٹ پریزینٹ ٹرانزیکشن (سی این پی)

6. یہ ہدایات (ڈائریکٹو) پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم ایکٹ 2007 (ایکٹ 51 آف 2007) کے سیکشن (2)10 اور سیکشن 18 کے تحت جاری کی گئی ہیں۔

آپ کا مخلص

نندا ایس دوے

چیف جنرل منیجر